Day: Date:

TEST-2

سوال نمبر 1:

تعارف:

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو کہ انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اسلام انسان کو معاشرے میں رہنے کے اصول سکھاتا ہے۔ کسی بھی معاشرے میں رہنے سہنے کے سلیقوں کو اور وہاں کی روایات کو تہذیب اور ثقافت سے منظم کیا جاتا ہے۔ اسی طرح سے اسلامی تہذیب کی بھی کچھ روایات اور عناصر ہیں جو انسان کو بہترین زندگی گزارنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ اسلامی تہذیب کے کچھ راہنما اصول اور خصوصیات ہیں جن میں عقائد، سماجی انصاف، مساوات اور وقار انسانی شامل ہیں جو کہ انسانی زندگی اور معاشرے کو ایک مکمل راہنمائی فراہم کرتے ہیں اور نسلی تفاخر، ناانصافی اور بدنظمی سے پرہیز کرنے کا حکم دیتے ہوئے نیکی کی راہ ہموار کرتا ہے۔

خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوۂ دانشِ فرنگ
سرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ و نجف

(اقبال)

Day:

Date:

تہذیب و ثقافت میں فرق:

تہذیب کے لغوی معنی سنوارنے کے، پیڑ وان چڑھانے کے اور اُگانے ہے۔ اصطلاح میں تہذیب سے مراد کسی معاشرے کے لوگوں کی ذہنی اور اخلاقی نشوونما سے مراد تہذیب ہے۔

ثقافت سے مراد کسی معاشرے کے اصول، عقائد، طرز زندگی اور طور طریقے ہیں۔ ثقافت سے مراد سماجی اقدار ہیں جو کہ کسی معاشرے کے لوگ اپناتے ہوئے اپنی زندگی اس کے مطابق گزارتے ہیں

اسلامی تہذیب کے عناصر:

اسلامی تہذیب کی بنیاد اسلام میں قائم کردہ عقائد ہے۔ جن میں مندرجہ ذیل عقائد شامل ہیں

1) اس بات پر یقین رکھنا کہ اللہ ایک ہے اور حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔
2) نماز قائم کرنا
3) زکوٰۃ ادا کرنا
4) روزے رکھنا
5) زکوٰۃ ادا کرنا
6) حج کرنا

Day: Date:

اسلامی تہذیب کی اہم خصوصیات

اسلامی تہذیب کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں جو کہ اس کو کامل اور منفرد بناتی ہیں اس میں عقائد سے لے کر سماجی اصول اور زندگی گزارنے کے تمام راہنما اصول موجود ہیں۔

1. عقیدہ توحید:

اسلامی تہذیب کی راہنما خصوصیت ہے کہ اس بات کا یقین رکھنا کہ اللہ ایک ہے۔ اور اس کا کوئی معبود نہیں ہے تاکہ انسان اپنے خدا کے بنائے ہوئے اصولوں کے مطابق زندگی گزارے۔

قل ھو اللہ احد ٥ اللہ الصمد ٥ لم یلد ولم یولد ٥ ولم یکن لہ کفوا احد ٥

اللہ ایک ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ اس کو کسی نے جنا ہے۔ اور نہ اس کا کوئی ثانی ہے۔

(سورۃ الاخلاص)

2. عقیدہ رسالت:

اسلامی تہذیب کی دوسری اہم خصوصیات عقیدہ رسالت ہے اس

سے مراد ہے کہ اللہ کے بھیجے ہوئے تمام رسولوں
اور انبیاء پر ایمان لائے ہوئے اُن کے بتائے ہوئے
اصولوں کے مطابق زندگی گزارنا ہے۔

"اور ہم نے ہر اک قوم کے لیے رسول بھیجا۔"

(القرآن)

(iii) وقار انسانی اور مساوات:

اسلامی
تہذیب کی اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ معاشرے
میں مساوات کا حکم دیتی ہے اور انسانی وقار کو بلند
رکھنے کی راہنمائی فرماتی ہے۔

"اے لوگو! ہم نے تمھیں ایک مرد اور ایک
عورت سے پیدا کیا اور تمھارے قبیلے اور
طبقات بنادیے تاکہ تم ایک دوسرے کو
پہچان سکو۔ تم میں سے سب سے بہتر
وہی ہے جو کہ اللہ سے ڈرنے والا ہے۔"

(سورۃ بنی اسرائیل: 70)

حضرت محمدؐ نے فرمایا: "تمام انسان حضرت
آدم کی اولاد

Day: Date:

ہیں اور حضرت آدم مٹی سے بنے ہیں"۔

(iv) رواداری:

اسلامی تہذیب انسان کو رواداری کا حکم دیتی ہے۔ اور معاشرے میں تمام عقائد اور مذاہب کی عزت و احترام کا حکم دیتا ہے۔

لا اکراہ فی الدین ۝
"دین میں جبر نہیں"

(سورۃ البقرہ)

(v) توازن و اعتدال:

اسلامی تہذیب کی ایک اور خصوصیت توازن و اعتدال ہے۔ اسلامی تہذیب میں اعتدال و توازن کا حکم معاشرے میں سادہ طرز زندگی کی ترغیب دیتا ہے۔

حضرت محمدؐ نے فرمایا: "اپنے معاملات میں میانہ روی اختیار کرو"۔

(vi) اخوت و بھائی چارہ:

اسلامی تہذیب

Day: Date:

اخوت اور بھائی چارے کا حکم دیتا ہے۔ اور معاشرے میں مل جل کر رہنے کا حکم دیتا ہے۔ اور ایک دوسرے سے محبت کی ترغیب دیتی ہے۔

"انما المومنون اخوۃ ۝"

"تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں"۔

(القرآن)

(vii) عدل و انصاف:

اسلامی تہذیب کی ایک اور خصوصیت عدل و انصاف ہے کسی معاشرے میں عدل و انصاف کا نظام ظلم و زیادتی اور ناانصافی کے جیسے بیماریوں کا خاتمہ کرتی ہے۔

"اور تم جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل و انصاف کے مطابق کرو"۔

(القرآن)

(viii) امر بالمعروف و نہی عن المنکر:

اسلامی تہذیب کی ایک اور خصوصیت امر بالمعروف و نہی عن المنکر ہے۔ اس کے مطابق معاشرے میں

نیکی کا حکم دیا جاتا ہے اور برائی اور بدی کے خلاف ممانعت کا حکم دیا جاتا ہے۔ تاکہ معاشرے کے عام لوگ اسلام کے راہنما اصولوں کے مطابق زندگی گزار سکے۔

"اے لوگو! تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی دعوت دے اور برائی کی ممانعت کرے۔"

(آل عمران: 103)

(ix) روحانیت اور مادیت کا امتزاج:

اسلامی تہذیب روحانیت اور مادیت کا حسین امتزاج ہے۔ اسلامی تہذیب انسان کو دین اور دنیا داری کے تمام اصولوں کے مطابق ایک بہترین طرز زندگی اختیار کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ انسان کو دنیا کی رونقوں کے ساتھ اسلام کے راہنما اصولوں کو اپنانے کی ترغیب دیتی ہے اور نیکی کی راہ پر گامزن کرتی ہے۔

(x) عالمگیریت:

اسلامی تہذیب کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ تمام دنیا کے مسلمانوں

Day: Date:

کے لیے ایک جیسے اصولوں کی ترغیب دیتی ہے۔ اسلامی تہذیب عالمگیریت کی ایک مثال ہے جو کہ کسی بھی ملک کے کسی بھی معاشرے میں رہنے والے لوگوں کو یکساں اصول مہیا کرتی ہے۔

"اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور پھر ایک جوڑا بنا دیا اور تمام مردوں اور عورتوں کو اس دنیا میں پھیلا دیا۔ اور ڈرو اللہ سے جس کے واسطے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور تم میں بہترین وہ ہے جو تقوٰی کے قریب ہے اور اللہ بہترین جاننے والا ہے۔"

(سورۃ النساء: 1)

خلاصہ کلام:

اسلامی تہذیب اسلام کے بنیادی اصولوں کی عکاسی کرتی ہے اور انسان کی راہنمائی کرتی ہے کہ وہ دنیا میں اپنی زندگی اسلام کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بسر کرے۔ اسلامی تہذیب معاشرے میں انصاف، مساوات، برابری، نیکی اور رواداری کا سبق دیتی ہے جو کہ تمام مذاہب سے بالاتر ہے اور مکمل ہے تاکہ انسان اللہ کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق زندگی بسر کر کے آخرت سنوار سکے۔

Day: Date:

سوال نمبر 2:

تعارف:

اسلام نے بنی نوع انسان کو ایک منفرد وقار عطا کیا ہے۔ اسلام میں اللہ نے انسان کو اس دنیا میں اپنا نائب بنا کر بھیجا ہے اور فرشتوں کو حضرت آدم کو سجدہ کرنے کا حکم دے کر انسان کو تمام مخلوقات پر فضیلت عطا کی ہے۔ اسلام نے بنی نوع انسان کو تقوی کی بنیاد پر عزت بخشی اور بیش بہا نعمتوں کا عطیہ دیا۔ علاوہ ازیں زمانہ جاہلیت کے برعکس اسلام نے انسانی تکریم کا حکم دیتے ہوئے تمسخر کی ممانعت فرمائی۔ اسلام میں بے جا قتل کرنے کی ممانعت کرتے ہوئے انسانی جان کو عزت بخشی اور زمین و آسمان میں ایک بلند مقام عطا فرمایا۔

"اور ہم نے بنی آدم کو بزرگی دی اور خشکی و تری کے مقامات پر سوار کیا اور پاک رزق عطا کیا اور اپنی تمام مخلوقات پر فضیلت بخشی۔"

(بنی اسرائیل: 70)

Date:

Day:

زمانہ جاہلیت میں انسانی تمسخر:

اسلام کی آمد سے پہلے زمانۂ جاہلیت میں انسان پر ظلم عام تھا۔ مسلمان ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے اور ایک دوسرے کو چھوٹی سی بحث پر قتل کرنے کے لیے تیار ہو جاتے تھے۔ معاشرے میں ذات پات، سردار، اور نسلی تفاخر کے معاملات حصول کا مقصد تھے۔ انسانی عزت و وقار کا کوئی تصور موجود نہیں تھا۔ انسانوں کو جانوروں سے بدتر طریقے سے تذلیل کیا جاتا تھا۔ عورتوں اور بچوں کے ساتھ ظلم، زیادتی اور ناانصافی قدرے عام تھی۔

قرآن وسنت کی روشنی میں انسانی وقار

قرآن میں انسان کے وقار کو مختلف مقامات پر اجاگر کیا گیا ہے۔

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ۝

"اور ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کیا۔"

(التین: ۴)

احادیث میں بھی انسانی وقار اور مساوات پر زور دیا گیا ہے۔

حضرت محمدؐ نے فرمایا: "تمام انسان حضرت آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنے ہیں"

"خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپؐ نے فرمایا: کسی عربی کو عجمی پر، کسی عجمی کو عربی پر کسی کالے کو سرخ پر اور کسی سرخ کو کالے پر فضیلت حاصل نہیں ہے۔ برتری کا معیار تقویٰ ہے"۔

اسلام میں بنی نوع انسان کا منفرد وقار:

اسلام میں انسان کو تمام مذاہب سے منفرد وقار حاصل ہے۔ جس میں انسانی عزت کو اور انسان کو تکریم بخشی گئی ہے اور نسلی تفاخر کی ممانعت فرمائی گئی ہے۔

(i) انسان اللہ تعالیٰ کا نائب:

Day: Date:

اسلام میں انسان کو اس زمین پر اللہ کے
نائب بھی کے خلیفہ ہونے کی اہمیت حاصل ہے۔
انسان کو اللہ تعالیٰ راہنمائی اور فضیلت دے کر اس دنیا
میں بھیجا۔

"اور جب فرشتوں سے کہا کہ میں دنیا
میں اپنا نائب بھیجنے والا ہوں"

(البقرہ)

(ii) تکریم انسانیت:

اسلام نے بنی نوع
انسان کو تکریم بخشی اور یہ بتایا کہ اللہ تعالیٰ
نے اس دنیا میں سب کچھ انسانوں کے لیے تخلیق کیا ہے۔
اور اللہ کی نظر میں انسان کو بیش بہا عزت حاصل
ہے۔ اور اللہ نے تمام مخلوقات میں صرف انسان کو
سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بخشی۔

"اور ہم نے بنی آدم کو بزرگی بخشی اور
خشکی اور تری کے مقامات پر سوار کیا
اور تمام مخلوقات پر فضیلت بخشی"

(بنی اسرائیل: ٦٥)

Day:

Date:

(iii) وقارِ انسانی اور تمسخر کی ممانعت:

اسلام نے بنی نوع انسان کو وقار عطا کرتے ہوئے انسانی تمسخر کی سختی سے ممانعت فرمائی۔ اور انسان کو مساوات اور بھائی چارے کا حکم دیا۔

"اور تم میں سے مردوں کی ایک جماعت دوسری جماعت کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے کہ وہ تم سے بہتر ہو اور تم میں سے عورتوں کا ایک گروہ دوسرے کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے کہ وہ تم سے بہتر ہو اور اللہ سے ڈرو وہ بہترین جاننے والا عطا کرنے والا ہے"

(البقرہ)

(iv) عزت کا معیار تقویٰ:

اسلام نے بنی نوع انسان کو وقار عطا فرمایا اور عزت کا معیار تقویٰ کو قرار دیا تاکہ لوگ متقی اور پرہیزگار بن جائیں اور غرور و تکبر سے باز رہیں۔

"اور تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو تقویٰ کے قریب ہے"

(القرآن)

Date:

Day:

(v) فرشتوں کو سجدے کا حکم:

اسلام نے بنی نوع کو وقار بخشا کیا اور تمام مخلوقات پر فضیلت بخشی۔ اس کی ایک مثال فرشتوں کو حضرت آدم کو سجدہ کرنے کا حکم تھا۔

"اور ہم نے فرشتوں کو آدم کو سجدہ کرنے کا حکم دیا اور سب نے کیا سوائے ابلیس کے وہ منکر ہوا غرور کیا اور کافر ہو گیا۔"

(البقرہ)

(vi) احسن فی تقویم:

انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کر کے اللہ نے انسان کو وقار بخشا۔ اور تمام ذی روح سے زیادہ فضیلت دی

"لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ۝"

"اور ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں تخلیق فرمایا"

(التین: ۴)

Day:

Date:

(vii) انسانی جان کی حرمت:

اسلام نے
انسانی جان کے بے جا قتل سے ممانعت فرمائی اور انسانی جان کی بے حرمتی سے منع فرمایا اور انسان کو اس دنیا میں عزت و وقار بخشی۔

"اور اپنی جانوں کو بے جا نہ ہلاک کرو۔"

(النساء)

"اور انسانی جان کو بے جا اور ناحق قتل کرنا حرام فرمایا ہے"

(الفرقان)

(viii) ہر شے انسان کی خدمت کے لیے:

اسلام میں بنی نوع انسان کو وقار اس طرح سے بھی بخشا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو کچھ زمین اور آسمان میں ہے وہ انسان کی خدمت کے لیے ہے۔ اللہ نے اس دنیا کو اس انسان کے لیے تخلیق کیا اور انسان کو بیش بہا نعمتوں کا عطیہ دیا اور دنیا کے خزانوں سے نوازا۔

Day:

Date:

"اور اس نے مسخر کر دیا جو کچھ زمین میں ہے اور آسمان میں ہے تمہارے لیے اپنے حکم سے سارا کا سارا۔"

(الجاثیہ)

خلاصۂ کلام:

اسلام نے بنی نوع انسان کو جو وقار، عزت، حرمت اور تکریم بخشی اس کی مثال اس دنیا میں کہیں نہیں ملتی ہے۔ اسلام وہ واحد مذہب ہے جو کہ نسلی تفاخر، ذات پات اور فرق کے نظام سے بالاتر ہے۔ جو انسان کو عزت دیتا ہے۔ اسلام میں انسان کو تمام مخلوقات پر فضیلت بخشی گئی اور ایک اعلیٰ مقام عطا کیا گیا ہے۔ اسلام میں تمام انسان برابر ہے۔ اور کسی انسان کو دوسرے انسان پر فضیلت حاصل نہیں ہے۔ تمام انسانوں کا ایک ہی مرتبہ اور مقام ہے۔ اور تمام انسانوں پر ایک دوسرے کی عزت کرنا لازم ہے۔